سوال

ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لیے الکحل کا استعمال

جواب

سوال : ہومیوپیتھک دواوں میں دوائی کو محفوظ کرنے کے لیے الکحل کو استعمال کیا جاتا ہے کیا اسکا استعمال جائز ہے یا ناجائز؟

جواب : اگر تو دوائی میں الکوحل کا استعمال اس قدر ہے کہ اس دوائی کے قلیل یا کثیر مقدار میں تناول کرنے سے نشہ ہو جاتا ہو تو اس دوائی کا استعمال جائز نہیں ہے اور اگر اس دوائی کے قلیل یا کثیر استعمال سے نشہ نہ ہوتا ہو تو اس کا استعمال جائز ہے۔ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

السوال؛ ما حکم الأدویۃ التی یکون فیہا نسبۃ من الکحول ؟ .

الحمد للہ

أولاً :

لا یجوز خلط الأدویۃ بالکحول (الخمر) ، وذلک لأن الخمر یجب إراقتہا ، فعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ ، فَلَمَّا نَزَلَتْ الْمَائِدَةُ (یعنی وفیہا تحریم الخمر) سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ ، وَقُلْتُ : إِنَّهُ لِيَتِيمٍ . فَقَالَ : أَهْرِيقُوهُ .

رواہ الترمذي **(1263)** وصححہ الألبانی فی صحیح الترمذي .

ثانیاً :

إذا خلط الدواء بالکحول فعلاً ، فإن کانت نسبۃ الکحول کثیرۃ بحیث صار ہذا الدواء مسکرا ، فہو خمر یحرم تناولہ .

وإن کانت نسبۃ الخمر قلیلۃ بحیث لا یسکر جاز تناولہ .

جاء فی " فتاوی اللجنۃ الدائمۃ " **(22/110)** :

" لا یجوز خلط الدواء بالکحول المسکرۃ ، أما ما کان قد خلط بہذہ الکحول فعلاً ، فإن کان شرب الکثیر منہ یسکر حرم صرفہ وشربہ ، قل أو کثر ، وإن کان شرب کثیرہ لا یسکر جاز صرفہ وشربہ " انتہی .

وقال الشیخ ابن عثیمین :

" وأما ما یکون من مواد الکحول فی بعض الأدویۃ ، فإن ظہر أثر ذلک الکحول بہذا الدواء بحیث یسکر الإنسان منہ حرام ، وأما إذا لم یظہر الأثر وإنما جعلت فیہ مادۃ الکحول من أجل حفظہ ، فإن ذلک لا بأس بہ ، لأنہ لیس لمادۃ الکحول أثر فیہ " انتہی .

" لقاءات الباب المفتوح " **(3/231)** .